ادارہ

امت کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے سترہ نکاتی میثاق وحدت

ایران کے بین الاقوامی مذہبی ہم آہنگی کانفرنس میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے پیش کردہ میثاق کا متن

ایران کے مذہبی ہم آہنگی کے ادارہ تقریب بین المذاہب کے سربراہ علامہ محمد علی تسخیری (جو پچھلے ماہ سفر پاکستان کے دوران دارالعلوم تشریف لائے تھے اور مولانا مدظلہ کو ہونے والے بین الاقوامی کانفرنس میں بہ اصرار شرکت کی دعوت اور وعدہ لے چکے تھے) کی دعوت پر مولانا مدظلہ تہران گئے' مولانا براستہ کراچی ودبئی رات بھر سفر کر کے صبح ۴رمئی کی ابتدائی نشست میں شریک ہوئے۔کانفرنس کا افتتاح سابق صدر جناب ہاشمی رفسجانی نے کیا' پورے عالم اسلام اور دنیا بھر سے سینکڑوں سرکردہ علماء' دینی جماعتوں کے رہبر اور سکالر شریک ہوئے۔ سہ روزہ کانفرنس کے آخری دن ۶رمئی کو صبح کے اجلاس میں مولانا مدظلہ نے عربی اور فارسی میں مفصل خطاب کیا۔کانفرنس کا بنیادی ایجنڈا وحدت امت کے لئے منشور اور دستور فراہم کرنا تھا۔مولانا سمیع الحق نے امت مسلمہ کو درپیش عالم کفر کی طرف سے چیلنجوں اور امت کے خلاف عالمی اتحاد پر روشنی ڈالی' انہوں نے اسلام کے رخ روشن کو مسخ کرنے کے لئے عالمی مغربی میڈیا کی یلغار کے خلاف ٹھوس لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیا۔وحدت امت کی ضرورت سے اتفاق کرتے ہوئے انہوں نے اس کے لئے تیار کئے گئے منشور میں ایسے نکات شامل کرنے پر زور دیا جو وحدت امت اور فکری ہم آہنگی کو پارہ پارہ کرنے والے امور کا راستہ روکیں جس کے بغیر سیمناروں اور منشوروں اور تمام کوششوں کے مثبت نتائج سامنے نہیں آسکتے۔ مولانا مدظلہ نے اس سلسلہ میں پاکستان میں ان کی کوششوں سے تشکیل پانے والے تمام مکاتب فکر کے ملی یکجہتی کونسل کا ذکر کیا اور اس کونسل کے طویل غور وحوض اور کئی اجلاسوں میں اتفاق سے طے پانے والے سترہ نکاتی 'وحدت میثاق کو تفصیل سے پیش کیا اور اس کے ایک ایک شق پر روشنی ڈالی۔اور شرکاء اجلاس اور حکومتِ ایران کو ان نکات کی روشنی میں وحدت امت کے لئے مؤثر کام کرنے کی توجہ دلائی۔مولانا نے اصل نکات کا ترجمہ فارسی میں پیش کیا۔مگر عربی مشائخ اور علماء نے فوری طور پر عربی زبان میں اس کی خواہش ظاہر کی۔چنانچہ چند گھنٹوں میں اس کا عربی مسودہ تیار اور طبع کرایا گیا جو شام کو اجلاس کے اختتامی نشست میں تقسیم ہوا۔اس میثاق وحدت میں دیگر امور کے علاوہ پہلی بار صحابہ کرامؓ ' خلفاء راشدین' ازواج مطہرات' امہات المومنین اور اہل بیت اطہار کی عظمت وحرمت کے تحفظ اور کسی طبقہ کے اکابر اور بزرگوں کی تنقیص و بے حرمتی کو ناقابل معافی جرم قرار دیا گیا ہے اور پہلی دفعہ ایران کے دارالخلافہ کے ایک عالمی اجتماع میں وحدت امت کے بنیادی تقاضوا ،کا علَم بلند کیا گیا۔مولانا مدظلہ کے پیش کردہ اس وحدت میثاق کو اجلاس نے بیحد

سراہا اور اس کی تحسین و پذیرائی کی گئی۔ مولانا مدظلہ نے دورۂ تہران میں عالم اسلام اور ایران کی اہم شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ بالخصوص وزیر خارجہ منوچہر متقی صاحب سے بھی پاکستان ایران اور عالمی امور پر تفصیلی ملاقات ہوئی۔ یہاں قارئین کی خدمت میں اس سترہ نکاتی میثاق وحدت کا متن پیش کیا جارہا ہے جس کی عربی اور فارسی کا بیان بھی اجلاس میں پیش کی گئیں: (1) اختلافات اور بگاڑ کو دور کرنے کیلئے ایک اہم ضرورت یہ ہے کہ تمام مکاتب فکر نظم مملکت اور نفاذ شریعت کیلئے ایک بنیاد پر متفق ہوں، چنانچہ اس مقصد کیلئے ہم ۳۱ سرکردہ علماء کے ۲۲ نکات کو بنیاد بنانے پر متفق ہیں۔ (2) ہم ملک میں مذہب کے نام پر دہشتگردی اور قتل و غارت گری کو اسلام کے خلاف سمجھنے اور اس کی پرزور مذمت کرنے اور اس سے اظہار برات کرنے پر متفق ہیں۔ (3) کسی بھی اسلامی فرقہ کو کافر اور اسکے افراد کو واجب القتل قرار دینا غیر اسلامی اور قابل نفرت فعل ہے۔ (4) (الف) نبی کریم ﷺ کی عظمت و حرمت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور آنحضور ﷺ کی کسی طرح کی توہین کے مرتکب فرد کے شرعاً، قانوناً، موت کی سزا کا مستحق ہونے پر ہم متفق ہیں اسلئے توہین رسالت ؐ کے ملکی قانون میں ہم اس پر ترمیم کو مسترد کرینگے اور متفق اور متحد ہو کر اسکی مخالفت کرینگے ''توہین رسالت ؐ'' کے مجرم عظمت اہل بیتؓ، اطہار و امام مہدیؑ، عظمت ازواج مطہراتؓ، اور عظمت صحابہ کرامؓ و خلفاء راشدینؓ ایمان کا جُز ہے انکی تکفیر کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اور انکی توہین و تنقیص حرام اور قابل مذمت و تعزیر جرم ہے۔ (5) ایسی ہر تقریر و تحریر سے گریز و اجتناب کیا جائیگا جو کسی بھی مکتب فکر کی دل آزاری اور اشتعال کا باعث بن سکتی ہے۔ (6) شرانگیز اور دل آزار کتابوں، پمفلٹوں اور تحریروں کی اشاعت، تقسیم و ترسیل نہیں کی جائیگی۔

(7) اشتعال انگیز اور نفرت انگیز مواد پر مبنی کیسٹوں پر مکمل پابندی ہوگی اور ایسی کیسٹیں چلانے والا قابل سزا ہوگا۔

(8) دل آزار، نفرت آمیز اور اشتعال انگیز نعروں سے مکمل اجتناب کیا جائے گا۔

(9) دیواروں، ریل گاڑیوں، بسوں اور دیگر مقامات پر دل آزار نعرے اور عبارتیں لکھنے پر مکمل پابندی ہوگی۔

(10) تمام مسالک کے اکابرین کا احترام کیا جائے گا۔

(11) تمام مکاتب فکر کے مقامات مقدسہ اور عبادت گاہوں کے احترام و تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

(12) جلسوں، جلوسوں، مساجد اور عبادت گاہوں میں اسلحہ خصوصاً غیر قانونی اسلحہ کی نمائش نہیں ہوگی۔

(13) عوامی اجتماعات اور جمعہ کے خطبات میں ایسی تقریریں کی جائینگی جس سے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق پیدا کرنے میں مدد ملے۔ (14) عوامی سطح پر ایسے اجتماعات منعقد کئے جائیں جن سے تمام مکاتب فکر کے علماء بیک وقت خطاب کر کے ملی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کریں۔ (15) مختلف مکاتب فکر کے اور مشترکہ عقائد و نکات کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کا اہتمام کیا جائے گا۔ (16) باہمی تنازعات کو افہام و تفہیم اور تحمل و رواداری کی بنیاد پر طے کیا جائیگا

(17) ضابطہ اخلاق کے عملی نفاذ کیلئے ایک اعلیٰ اختیاراتی بورڈ تشکیل دیا جائے گا جو اس ضابطہ کی خلاف ورزی کی شکایات کا جائزہ لے کر اپنا فیصلہ صادر کرے گا، اور خلاف ورزی کے مرتکب کے خلاف کاروائی کی سفارش کریگا۔